© rasailojaraid.com

کی فرماں بردار ہیں اور ان کی ہر جنبش خدا ہی کے قانون کے ماتحت ہوتی ہے۔

اب ایک دوسرے پہلو سے دیکھو۔ انسان کی ایک حیثیت تو یہ ہے کہ وہ دیگر مخلوقات کی طرح قانون قدرت کے زبردست قاعدوں سے جکڑا ہوا ہے۔ اور ان کی پابندی پر مجبور ہے۔ دوسری حیثیت تو یہ ہے کہ وہ عقل رکھتا ہے۔ سوچنے، سمجھنے اور رائے قائم کرنے کی قوت رکھتا ہے۔ اور اپنے اختیار سے ایک بات کو نہیں مانتا۔ ایک طریقہ کو پسند کرتا ہے۔ دوسرے طریقہ کو پسند نہیں کرتا۔ زندگی کے معاملات میں اپنے ارادے سے خود ایک ضابطہ کو اختیار کرتا ہے۔ اس حیثیت میں وہ دنیا کی دوسری چیزوں کے مانند کسی قانون کا پابند نہیں کیا گیا ہے بلکہ اس کو اپنے خیال اپنی رائے اور عمل میں انتخاب کی آزادی بخشی گئی ہے۔

انسان کی زندگی میں دو حیثیتیں الگ الگ پائی جاتی ہیں۔ پہلی حیثیت میں وہ دنیا کی تمام دوسری چیزوں کے ساتھ پیدائشی مسلم ہے اور مسلم ہونے پر مجبور ہے۔ دوسری حیثیت میں مسلم ہونا یا نہ ہونا اس کے اختیار میں ہے۔ اور اسی اختیار کی بنا پر انسان دو طبقوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ ایک انسان وہ ہے کہ اپنے خالق کو پہچانتا ہے اور اس کو اپنا آقا اور مالک تسلیم کرتا ہے۔ اور اپنی زندگی کے اختیاری کاموں میں بھی اسی کے پسند کیے ہوئے قانون کی فرماں برداری کرتا ہے۔ یہ پورا مسلم ہے۔ اس کا اسلام مکمل ہو گیا۔ کیونکہ اب اس کی زندگی سراسر اسلام ہے۔ اب وہ جان بوجھ کر بھی اسی کا فرمان بردار بن گیا جس کی فرمان برداری وہ بغیر جانے بوجھے کر رہا تھا۔ اب وہ اپنے ارادے سے بھی اسی خدا کا مطیع ہے جس کا مطیع وہ بلا ارادہ تھا۔ اب اس کا علم سچا ہے۔ کیونکہ وہ خدا کو جان گیا۔ جس نے اس کو جاننے اور علم حاصل کرنے کی قوت دی ہے۔ اب اس کی عقل اور رائے درست ہے۔ کیونکہ اس نے سوچ سمجھ کر اسی خدا کی اطاعت کا فیصلہ کیا جس نے اسے سوچنے سمجھنے اور رائے قائم کرنے کی قابلیت بخشی ہے۔ اب اس کی زبان صادق ہے۔ کیونکہ وہ اسی خدا کا اقرار کر رہا ہے۔ جس نے اس کو بولنے کی قوت عطا کی ہے۔ اب اس کی ساری زندگی میں راستی ہیں کیونکہ وہ اختیار و بے اختیاری دونوں حالتوں میں خدا کے قانون کا پابند ہے۔ اب ساری کائنات سے اس کی آشتی ہوگی۔ کیونکہ کائنات کی ساری چیزیں جس کی بندگی کر رہی ہیں اس کی بندگی وہ بھی کر رہا ہے اب وہ زمین پر خدا کا خلیفہ ساری دنیا اس کی ہے اور وہ خدا کا ہے۔

جامعہ سلفیہ کے معاون خصوصی

حاجی خوشی محمد (پاشا فیبر کس والے) رحلت فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

تمام حلقوں میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ شیخ محمد ارشد، حاجی عمران پاشا کے والد اور جامعہ سلفیہ کے معاون خصوصی حاجی خوشی محمد رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی نماز جنازہ میں تمام مکاتب فکر کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ امامت کے فرائض شیخ الحدیث مولانا حافظ مسعود عالم نے سرانجام دیئے۔

آپ بہت مہربان اور نرم طبیعت کے مالک تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے، نماز باجماعت ادا کرنے کا بہت اہتمام کرتے۔ بیماری کے باوجود مسجد میں تشریف لاتے تھے۔ دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

جامعہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ حاجی محمد ارشد اور حاجی عمران پاشا کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان کی بلندی درجات کیلئے دعا گو ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے آمین۔

سیکرٹری اطلاعات ونشریات

پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد

محمد یاسین ظفر چودھری کو صدمہ

پرنسپل جامعہ سلفیہ جناب یاسین ظفر چودھری کی بڑی بھاوج گذشتہ دنوں رحلت فرما گئی ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور بہت زیادہ صابرہ وشاکرہ خاتون تھیں۔ آپ کے بڑے بیٹے شہزاد رفیق جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے فارغ التحصیل ہیں۔

آپ کی نماز جنازہ چک نمبر 223 گگو منڈی میں رات دس بجے ادا کی گئی۔ مولانا عطاء اللہ طارق نے نماز جنازہ پڑھائی، جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ ہم پرنسپل جامعہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور اس غم کی گھڑی میں ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

اللھم اغفرلھا وارحمھا

اساتذہ و طلباء

جامعہ سلفیہ فیصل آباد

© rasailojaraid.com